احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 3- اپریل 2000ء

روزنامہ CPL 61

الفضل ربوہ

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 3 اپریل 2000ء- 27 ذی الحج 1420 ہجری- 3 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 73

عبادت - رباط

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے- صحابہ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ ضرور بتایئے آپؐ نے فرمایا-

دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا' مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا- یہ رباط ہے (یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنا)-

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل اسباغ الوضوء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عبادت اصل میں اس کو کہتے ہیں کہ انسان ہر قسم کی قساوت' کجی کو دور کر کے دل کی زمین کو ایسا صاف بنا دے' جیسے زمیندار زمین کو صاف کرتا ہے۔ جیسے سرمہ کو باریک کر کے آنکھوں میں ڈالنے کے قابل بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح جب دل کی زمین میں کوئی کنکر' پتھر' ناہمواری نہ رہے اور ایسی صاف ہو کہ گویا روح ہی روح ہو۔ اس کا نام عبادت ہے' چنانچہ اگر یہ درستی اور صفائی آئینہ کی کی جاوے' تو اس میں شکل نظر آ جاتی ہے اور اگر زمین کی کی جاوے' تو اس میں انواع و اقسام کے پھل پیدا ہو جاتے ہیں۔ پس انسان جو عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر دل صاف کرے اور اس میں کسی قسم کی کجی اور ناہمواری' کنکر' پتھر نہ رہنے دے' تو اس میں خدا نظر آئے گا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 347)

عبادت کیا ہے جب انتہاء درجہ کی محبت کرتا ہے۔ جب انتہاء درجہ کی امید ہو۔ انتہا درجہ کا خوف ہو۔ یہ سب عبادت میں داخل ہے۔ غیر اللہ کی عبادت کا اتنا ہی مفہوم نہیں ہے کہ سجدہ نہ کیا جاوے۔ نہیں۔ بلکہ اس کے مختلف مدارج ہیں۔ اگر کوئی مال سے انتہاء درجہ کی محبت کرتا ہے' تو وہ اس کا بندہ ہوتا ہے۔ خدا کا بندہ وہ ہے جو خدا کے سوا اور چیزوں کی حد اعتدال تک رعایت کرتا ہے (دین حق میں محبت و امید منع نہیں ہے' مگر ایک حد تک۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 477-478)

موسمی پھولوں کی نمائش

○ موسمی پھولوں کی دوسری سالانہ نمائش کے اوقات کار مورخہ یکم اپریل 2000ء سے مندرجہ ذیل ہیں-

مرد حضرات صبح 00-8 بجے تا 00-2 بجے

خواتین سہ پہر 00-3 بجے تا 30-6 بجے

(انچارج نمائش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بچوں کا تیسرا سالانہ کتاب میلہ

○ بچوں کا تیسرا سالانہ کتاب میلہ مورخہ 2- اپریل تا 7- اپریل 2000ء کنڈر وزڈم ہاؤس نرسری سکول دارالبرکات میں منعقد ہو رہا ہے- اس کتاب میلے میں حسب سابق پاکستان کے مشہور اشاعتی اداروں کی بچوں کے لئے شائع کردہ کتب رکھی جائیں گی-

اوقات: بچوں اور خواتین کے لئے صبح 9 تا 12 بجے

فیملیز کے لئے شام ساڑھے چار بجے تا ساڑھے چھ بجے

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جماعت احمدیہ پاکستان کی 81 ویں مجلس مشاورت

جماعت احمدیہ پاکستان کی 81ویں مجلس مشاورت مورخہ 24 تا 26 مارچ 2000ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی- مجلس مشاورت کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے کی-

افتتاحی اجلاس کا آغاز جمعہ 24 مارچ کو پونے چار بجے ہوا محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے تلاوت قرآن کے بعد دعا کرائی اور اپنے افتتاحی خطاب میں حضرت مصلح موعود کی ہدایات بیان فرمائیں- مشاورت کے اجلاسات میں محترم صدر صاحب کی معاونت کا شرف جن بزرگوں کو حاصل ہوا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں- حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا- محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور اور محترم فضل الرحمان خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی- مشاورت میں مال کے علاوہ جماعت کی تربیتی اور تعلیمی امور کے لئے مختلف تجاویز پر تین سب کمیٹیاں بنائی گئیں- جن میں سے سب کمیٹی نمبر ۱ کے صدر مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاب لاہور اور سیکرٹری مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ تھے- سب کمیٹی نمبر ۲ کے صدر مکرم راجہ غالب احمد صاحب لاہور اور سیکرٹری مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم تھے- تیسری سب کمیٹی کے صدر مکرم نعیم احمد خان صاحب کراچی اور سیکرٹری مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ تھے-

مجلس مشاورت کے سیکرٹری مکرم محمد اسلم شاد صاحب نے ایوان محمود میں تمام انتظامات حسن وخوبی کئے- اس سال مشاورت میں زائرین اور ڈیوٹیوں پر متعین افراد کو ہال کے اندر جانے کی اجازت نہ تھی-

اجتماعی ضیافت

مجلس مشاورت کے دوسرے روز 25 مارچ بروز ہفتہ احاطہ قصر خلافت میں نمائندگان کے اعزاز میں دارالضیافت کی طرف سے ایک ضیافت کا اہتمام کیا گیا- جس میں ربوہ کے تمام دفتران کے نائب ناظر' نائب وکلاء' افسران صیغہ' صدران محلہ' مجلس عاملہ انصار اللہ' خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان نے شرکت کی- دعوت میں 1000 مرد اور 300 خواتین مدعو تھیں- 200 کارکنان نے جن میں عملہ دارالضیافت اور ربوہ کے خدام شامل تھے انتظامات کا بہترین نمونہ پیش کیا- مکرم ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے انتظامات کی نگرانی کی- تقریب نہایت پر سکون اور باوقار تھی- آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے دعا کرائی-

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر95

کلاس نمبر182
ریکارڈشدہ15-جون1996ء

نیا مہمان

لتھوانیا کے ایک نئے مہمان کا حضور انور نے تعارف کروایا اور انہیں راویل بخاری صاحب کے سپرد کرتے ہوئے فرمایا:-

راویل صاحب ان کو سنبھال لیں۔ یہ روسی زبان جانتے ہیں لتھوانیا سے آئے ہیں۔ ان کو میرے ساتھ ملنے کا بہت شوق تھا۔ یہ جب مجھے ملنے آئے۔ زبان نہیں جانتے تھے نہ مجھے ان کی زبان آتی تھی نہ انہیں میری زبان۔ بس صرف ہم ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔ خدا کرے یہ قریب آئیں اوروں کو بھی قریب لائیں۔

محاورات

محاورہ:- جان پر کھیلنا اور سر سے کھیلنا۔ اسی ضمن میں ایک پہیلی حضور انور نے سنائی۔

ہزار چھیڑا بہت ابھارا
نہ منہ سے بولی نہ سر سے کھیلی

نصیب پھوٹنا :
لے دل کا کھلونا ٹوٹ گیا میرا تو نصیبا پھوٹ گیا
تو روٹھ گیا اور پاس میرے اب اور کھلونا کوئی نہیں

سونڈ

ہاتھی کی سونڈ انٹینا کا کام کرتی ہے۔ سونڈ سے سونگھ کے چلتا ہے۔ پتہ کرتا ہے کہ کہیں جگہ خراب تو نہیں ہے سونڈ کے ذریعے پانی بھی تلاش کرتا ہے۔ جب ہم ہندوستان گئے تھے تو آگرے بھی گئے تھے وہاں ایک بہت بڑا ہاتھی دیکھا وہ اپنی سونڈ کے ذریعے بچوں کو اتارتا تھا۔

لطائف

○ ایک ہاتھی کا بچہ اور چوہا جنگل میں ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ چوہے نے چلتے چلتے ہاتھی سے پوچھا بھائی ہاتھی تمہاری عمر کتنی ہے؟ دو سال ہاتھی کے بچے نے جواب دیا اور تمہاری کتنی ہے؟ ہاتھی کے بچے نے چوہے سے پوچھا۔ عمر تو میری بھی دو سال ہی ہے مگر میں کچھ بیمار سا رہتا ہوں۔

○ ایک دفعہ ایک ہاتھی ایک جگہ نہا رہا تھا۔ چوہا بڑے غصے سے آیا اور ہاتھی کو کہنے لگا جلدی باہر آؤ۔ ہاتھی نے کہا بھائی کیا بات ہے کہنے لگا میں تمہیں کہہ رہا ہوں جلدی باہر آؤ۔ ہاتھی جلدی جلدی باہر آیا۔ چوہے نے اس کو اچھی طرح دیکھا اور کہا بس جاؤ نہاؤ ہاتھی بڑا حیران ہوا اور اس نے کہا پہلے مجھے کہا باہر آؤ اور جب باہر آگیا ہوں تو کوئی کام کہے بغیر کہہ رہے ہو کہ جاؤ نہاؤ بھئی کام کیا تھا۔ کام تو بتاؤ۔ چوہے نے کہا کام تو کوئی نہیں تھا میں نے تو صرف یہ دیکھنا تھا کہ کہیں تم نے میری نیکر تو نہیں پہنی ہوئی۔ کیونکہ میری نیکر نہیں مل رہی تھی۔

○ ایک آدمی کو ہاتھی بہت اچھے لگتے تھے۔ ایک دن وہ شخص چڑیا گھر گیا تو جو بہت بڑا ہاتھی تھا وہ وہاں نہیں تھا۔ جو شخص ہاتھی کی دیکھ بھال کر رہا تھا اس کا رو رو کر برا حال ہوا ہوا تھا۔ اور وہ کہہ رہا تھا۔

ہائے او ہاتھی تم نے آج ہی مرنا تھا آج ہی مجھ سے بیوفائی کرنی تھی۔ ہائے تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ اس طرح وہ شخص واویلا کر رہا تھا۔

اس نے رونے والے شخص سے کہا کہ بھائی بات کیا ہے کیوں اتنا شور مچا رہے ہو۔ تمہیں ہاتھی سے اس قدر محبت تھی۔ اس شخص نے روتے ہوئے جواب دیا بات یہ نہیں ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ آج قبر کھودنے کی باری میری ہے۔ اتنا بڑا ہاتھی آج مرا ہے کہ قبر کھودتے کھودتے میرا برا حال ہو جائے گا۔

حاتم طائی

حاتم طائی ایک بہت بڑا عرب انسان تھا اتنا بڑا کہ رسول اللہ ﷺ اسکے نام اور اس کی یاد کی عزت کی ہے سخی تھا سب کچھ ضرورت مندوں کو دے دیتا تھا۔

کتابیں پڑھنے کے بعد لائبریری کو بھیج دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:-

"افراد سے میں یہ کہوں گا کہ آپ اپنی زندگی میں (اور آپ سے میری مراد وہ دوست ہیں جنہیں علم کا شوق ہے اور کتابیں خریدتے ہیں) بہت سی کتب ایسی بھی خریدتے ہیں کہ جب پڑھ لیتے ہیں تو ان میں آپ کو کوئی دلچسپی باقی نہیں رہتی۔ پس ایسے دوستوں کو سوچنا چاہئے کہ ایسی کتب (خلافت) لائبریری میں بھیج دیں۔ آپ کا اپنا شوق تو پورا ہو گیا...... اگر ہماری ساری جماعت اس طرف توجہ کرے اور ساری جماعت سے مراد پاکستان کی جماعت نہیں بلکہ ساری دنیا کی جماعتیں مراد ہیں جن میں کروڑ ڈیڑھ کروڑ سے بھی زیادہ افراد ہوں۔ پس اگر دوست توجہ کریں تو ہمیں سال میں ایک لاکھ کتابیں آسانی سے مل سکتی ہیں۔"

(روزنامہ الفضل 2۔ مئی 1991ء)

(مرسلہ: انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے اہم پروگرام

(موسم گرما کے وقت کے مطابق لندن کی گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کر دی جاتی ہیں اس کے مطابق ایم ٹی اے کے پروگراموں کے وقت میں تبدیلی ہو جاتی ہے نئے اوقات کار حسب ذیل ہیں)

دن	پروگرام	پاکستانی وقت
جمعہ	خطبہ جمعہ Live	5-00pm
	مجلس عرفان	6-30pm
	خطبہ دوبارہ	7-15pm
ہفتہ	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	6-00am
	ڈینش زبان	4-30 pm
	جرمن دوستوں سے ملاقات	5-00pm
	چلڈرن کلاس (انگریزی)	7-00pm
اتوار	چینی زبان	4-30 pm
	ینگ لجنہ سے ملاقات	5-00pm
	مجلس عرفان	11-00 am
	خطبہ جمعہ (دوبارہ)	7-00pm
سوموار	نارویجین	4-30pm
	فرنچ دوستوں سے ملاقات	5-00pm
	ہومیوپیتھی کلاس	7-00pm
منگل	سویڈش زبان	4-30pm
	بنگالی دوستوں سے ملاقات	5-00pm
	ترجمۃ القرآن کلاس	7-00pm
بدھ	سپینش کلاس	4-30pm
	اطفال سے ملاقات	5-00 pm
	ترجمۃ القرآن کلاس	7-00pm
جمعرات	عربی کلاس	4-30pm
	لقاء مع العرب (نئی)	5-00pm
	ہومیوپیتھی کلاس	7-00pm
	اردو کلاس	روزانہ صبح 7 بجے دن دو بجے
دیگر اہم پروگرام	لقاء مع العرب	دن 1-00 بجے روزانہ پرانی
	درس القرآن رمضان المبارک	سوموار دن 11-00 بجے

تو نے طاعوں کو بھی بھیجا میری نصرت کیلئے
تا وہ پورے ہوں نشاں جو ہیں سچائی کا مدار

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خسران و نفع و عسر و یسر
تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار

جس کو چاہے تخت شاہی پر بٹھا دیتا ہے تو
جس کو چاہے تخت سے نیچے گرا دے کر کے خوار

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی
جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

6- نومبر 1999ء

مرتبہ- ملک محمد داؤد صاحب

سوال قرآن کریم عیسائیوں سے اور یہودیوں سے کس قسم کی دوستی سے منع فرماتا ہے۔

جواب ایسی دوستی سے جو آپ کو ان کا بنا دے اور دین کا نہ چھوڑے بعض دوست ایسے ہوتے ہیں کہ دوست کی طرف ہی الٹ جاتے ہیں اور ویسے ہی ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسی دوستی کریں کہ وہ دین کی طرف الٹ آئیں تو یہ بہت اچھی دوستی ہوگی۔ اس دوستی سے اللہ منع نہیں کرتا۔

سوال مجھے دو دفعہ موقعہ ملا تھا سری نگر کشمیر میں جانے کا اور حضرت عیسیٰؑ کی قبر دیکھی مگر جرمنی کی اکثریت یہی سمجھتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر فوت ہو گئے تو جماعت کو کیا کرنا چاہئے تاکہ سب کو پتہ چل جائے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر سری نگر میں ہے۔

جواب جرمنی کی اکثریت تو دہریہ ہو چکی ہے۔ یہ ان کا خیال جو ہے یہ رسمی خیال ہے عملاً کچھ بھی نہیں۔ لیکن جرمن سکالرز نے جو تحقیق کی ہے اس کے مطابق انہوں نے حضرت عیسیٰ کو کشمیر پہنچایا ہوا ہے تو جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی یہ تحقیق بڑی کثرت سے شائع ہوتی رہتی ہے۔ لیکن اصل جو مصیبت ہے اس زمانے میں وہ Ethicism نام کا ہے کچھ ہو یا یہودی ہو بیچ میں سے سب دہریے ہیں اور دہریوں کو اگر آپ سمجھا بھی دیں گے کہ حضرت عیسیٰ کشمیر میں دفن ہیں تو وہ کہیں گے ہماری بلا سے جہاں مرضی دفن ہوں ہم احمدی نہیں ہو سکتے۔ احمدی ہونے کے لئے کوئی نیک اثر ڈالنا ضروری ہے۔ جس طرح اس بچے نے سوال کیا تھا نا ابھی۔ ایسی دوستی لگائیں کہ وہ آپ کے کردار سے متاثر ہو۔ اور سمجھے کہ یہی اچھے لوگ ہیں پھر وہ احمدی ہوں گے۔

سوال سونے سے پہلے ہم دعا پڑھتے ہیں کہ اللھم باسمک اموت و احیا۔ کیا یہ سچ ہے کہ سوتے وقت روح جسم سے نکل جاتی ہے اور اگر یہ سچ ہے تو اس کا فلسفہ کیا ہے؟

جواب روح نکلتی نہیں ہے۔ روح کو خدا تعالیٰ Sink کرتا ہے Subconscious mind جو ہے وہ بھی Active ہوتا ہے عام طور پر ہمیں پتہ نہیں لگتا۔ لیکن رات کے وقت جب ہم سوتے ہیں تو ہماری روح جس کو انگریز لوگ یا باقی لوگ Mind کہتے ہیں وہ اندر جانا شروع کر دیتا ہے اور تہہ تک پہنچ جاتا ہے۔

پھر جس طرح پتھر آ جاتا ہے اور نیچے مزید آگے نہیں جا سکتا۔ اسی طرح جن لوگوں نے نہ مرنا ہو اللہ تعالیٰ وہاں سے ان کو واپس چڑھانا شروع کر دیتا ہے اور پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ آنکھ ہمیشہ R.E.M (Rapid Eye Movement) کے طور پر ہلتی رہتی ہے۔ اور اس وقت اگر آپ کسی کی Rapid Eye Movement دیکھیں، آپ سب لوگ کرتے ہیں۔ سب کی سوتے سوتے آنکھیں یوں ہلتی رہتی ہیں۔ تو جب وہ ہل رہی ہوں اس وقت اگر جگا دیں تو اس وقت وہ خواب جو بھی ہوگی یاد آ جائے گی۔ لیکن یہ سسٹم اللہ نے رکھا ہوا ہے۔ روحوں کو واپس کرنے کا جو روحیں واپس نہ کرنی ہوں Sink کرتے کرتے پرلے کنارے پر چلی جاتی ہیں۔

سوال آجکل Euthanasia کے بارے میں بہت زیادہ گفتگو ہوتی ہے یعنی جب کوئی بہت شدید بیمار ہوتا ہے تو اس پر رحم کرتے ہوئے اس کو مار دیتے ہیں اس بارہ میں کیا ارشاد ہے۔

جواب یہ جو ہے نا Mercy Killing یہ بہت بڑے Crimes کو کھول دے گی کیونکہ Mercy Killing کے بہانے کئی لوگ مار دیتے ہیں جائیداد لینے کی خاطر۔ رشتے دار جو ہیں نا وہ اگر پیسہ دیں ڈاکٹر کو کہ اس کی Mercy Killing کر دو تو امریکہ میں تو بہت واقعات ہوتے ہیں کہ Mercy Killing کے بہانے وہ اچھے بھلے مریضوں کو پاگل کر کے مار دیتے ہیں۔ اور نکلنے ہی نہیں دیتے وہاں سے اور نتیجتاً ان کی جائیدادیں ان کے رشتہ دار لے جاتے ہیں امریکہ میں ہو یا یہاں ہو کہیں بھی ہو Mercy Killing کی اجازت نہیں ہے اور خودکشی کی بھی اجازت نہیں ہے۔ کیونکہ زندگی خدا نے دی ہے اور جب وہ چاہے واپس لے لے، اس اصول کو دہریہ نہ بھی مانیں لیکن دل میں سے کچھ آواز اٹھتی ہے۔ وہ کہتے ہیں ہم خودکشی کی اجازت نہیں ورنہ اگر دہریہ ہوں تو خودکشی سے کیا فرق پڑ جاتا ہے۔ زندگی کسی نے بھی نہیں دی اس کی اپنی زندگی ہے۔ جو مرضی کرے تو Mercy Killing بھی اسی ضمن میں آتی ہے۔ کسی کو کسی کی جان لینے کا حق نہیں ہے اگر تکلیف میں ہے تو دوائیں دو بہت سی ایسی دوائیں ہیں جو زندگی کو آخری لمحے میں آسان کر دیتی ہیں ہومیوپیتھک بھی ہیں اور ایلوپیتھک دوائیں تو بڑی سخت ہیں ایسی گہری نیند میں لے جاتی ہیں کہ کچھ پتہ نہیں لگتا کہ کیا ہوا ہے اس کو تو جب وہ علاج موجود ہے تو پھر Mercy Killing کی ضرورت کیا ہے؟

سوال یہ اجازت ہے کہ شریف عورتیں اہل کتاب مردوں سے شادی کر سکتی ہیں۔ مگر اہل کتاب نے تو اپنی کتابیں بدل دیں اور توحید سے بہت دور چلے گئے ہیں۔

جواب کہاں لکھا ہوا ہے کہ شریف عورتیں اہل کتاب مردوں سے شادی کر سکتی ہیں۔ اہل کتاب مردوں سے شادی کی اجازت نہیں اہل کتاب کی عورتوں سے شادی ہو سکتی ہے۔ لیکن اہل کتاب مردوں سے احمدی عورتیں نہیں شادی کر سکتیں۔ کیونکہ مرد حاوی ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں اولاد کی پرابلمز (Problems) پیدا ہو جاتی ہیں اور اکثر ہم نے دیکھا ہے کہ جو عیسائی مردوں سے شادی کریں یا غیر مذہب کے مردوں سے شادی کریں ان کی اپنی زندگی بھی خراب ہوتی ہے بعد میں اور ان کی اولاد تو بالکل ختم ہو جاتی ہے اس لئے قرآن کریم کا یہ حکم جو ہے یہ بہت حکمت والا ہے اور اس کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

سوال اہل کتاب کے ساتھ دوسرے مذاہب کے مقابل پر ایسی اجازت کی کیا وجہ ہے۔

جواب اس کی وجہ یہ ہے کہ توحید سے دور جانے کے باوجود وہ توحید کا دعویٰ کرتے ہیں۔ کم سے کم توحید کا دعویٰ نہیں چھوڑا۔ یہودی اور عیسائی دونوں ہی توحید کا دعویٰ کرتے ہیں۔ مگر ہندو تو توحید کا دعویٰ بھی نہیں کرتے بتوں کے پجاری بن گئے ہیں تو ان دونوں باتوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

سوال نبی کی پیشگوئیوں اور نجومی کی پیشگوئیوں میں کیا فرق ہے؟

جواب نجومی کی پیشگوئیاں تو اکثر جھوٹی ہوتی ہیں سب بکواس ہے کچھ بھی نہیں ہے۔ حالات دیکھ کر پیشگوئیاں کرتے ہیں۔ اب پاکستان کے حالات جب خراب ہوئے تو اس وقت نجومی نے کہنا شروع کر دیا کہ اب یہاں تبدیلی آ جائے گی۔ لیکن نبیوں کو تو پیشگوئیوں کے لئے کسی دنیا کی تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اور قرآن کریم نے جو پیشگوئیاں کی ہیں۔ وہ پیشگوئیاں حالات سے بالا ہیں بالکل الگ ہیں۔

سوال جب نیک لوگ وفات کے نزدیک آ جاتے ہیں تو ان کو اپنے عزیز نظر آتے ہیں جو ان کو لینے آتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ کیا موت اور یوم قیامت کے درمیان میں جو وقت ہے ہم اپنے عزیزوں کے ساتھ گزارا کریں گے؟

جواب اس سوال کا نیک لوگوں کی وفات کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اکثر لوگ جو فوت ہوتے رہتے ہیں ان کو وفات کے قریب عزیز دکھائی دینے لگ جاتے ہیں یہ ایک نفسیاتی چیز ہے مذہبی نہیں۔ چونکہ فوت شدہ عزیز دیر سے بچھڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے موت کے قریب انسان اس دنیا سے تعلق توڑ کے جب جا رہا ہوتا ہے تو وہ دماغ میں آنے لگ جاتے ہیں اور اس کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہر مذہب میں یہ دیکھا جاتا ہے۔

سوال جانوروں کے ساتھ جو تجربے کئے جاتے ہیں اس سے جانوروں کو بہت تکلیف ہوتی ہے کیا یہ جائز ہے۔

جواب یہ جو تجربے کرتے ہیں۔ ان کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں ایسی دوائیاں دینے کی کہ جس کے نتیجے میں تکلیف ان کو محسوس نہ ہو۔ ویسے تو بڑا ظلم ہوگا اگر زندہ جانوروں کو بغیر کسی دوائی کے اثر کے تجربے کے طور پر استعمال کریں۔ جب کتے، بلیاں وغیرہ بیمار ہوتے ہیں ان کو بھی ٹیکے لگاتے ہیں۔ بیہوش کر دیتے ہیں پھر چیرتے پھاڑتے ہیں اس کے بغیر نہیں۔ تو جتنے بھی جانوروں کے تجربے ہیں بیہوشی کی حالت میں کرتے ہیں۔

سوال قرآن میں ہماری تعلیم بار بار کہتی ہے کہ خدا کا خوف کرنا چاہئے۔ ایک مخالف اس سے یہ استدلال کرتی ہے کہ آپ کا خدا ظالم ہے۔ تو ہم کس طرح ان کو ثابت کر سکتے ہیں کہ ہمارا خدا بہت پیار کرنے والا ہے۔

جواب خدا کا خوف اس وقت کہتے ہیں جب کوئی کسی پر ظلم کرتا ہے کسی کو جب کہتے ہیں کہ خدا کا خوف کرو تو مراد یہ ہے کہ وہ ظلم نہ کرو اور اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ایک اور جواب اس کا یہ ہے جو اصل حقیقی جواب ہے کہ خدا سے خوف اس طرح نہیں کرتے جس طرح سانپ سے بچھو سے یا بھیڑیے

سے یا چھپتے سے خوف کرتے ہیں اور ان سے بھاگتے ہیں اور ڈرتے ہیں کہ وہ کھا نہ جائیں تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ آپ لوگوں کو کھا جائے اس لئے اللہ تعالیٰ سے یہ خوف نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ سے بالکل الٹ خوف ہے۔ خوف یہ ہوتا ہے کہ اللہ ہم سے محبت نہ چھوڑ دے۔ اللہ ہم سے پیار کرنا نہ بند کردے۔ تو یہ خوف کتنا فرق والا خوف ہے۔ بعض دفعہ ماں سے بھی اس بات کا خوف ہوتا ہے کہ میری غلطی کا پتہ لگ گیا تو مجھ سے پیار کرنا چھوڑ دے گی۔ باپ سے بھی ایسا خوف کرتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ تو جانتا ہی ہے سب کچھ، اس لئے خدا کا خوف اس لحاظ سے ہمیشہ دل میں رہنا چاہئے کہ کوئی ایسی حرکت نہ ہو جس سے اللہ تعالیٰ محبت کرنا بند کردے۔

سوال جب لڑکا پیدا ہوا تو دو بکرے قربانی کرتے ہیں اور لڑکی جب پیدا ہوتی تو ایک کیوں؟

جواب اس لئے کہ لڑکے پہ زیادہ ذمہ داری ہوتی ہے اور لڑکی پہ کم۔ دینی نظام میں بیوی میاں سے لے کے کھاتی ہے اپنے طور پر کمائے تو اس کو اجازت ہے وہ اس کا اپنا ہوتا ہے اور خاوند کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیوی بچوں پہ خرچ کرے تو اس کا ڈبل حصہ تو ہونا چاہئے کم سے کم یہ بھی تھوڑا ہے زیادہ بکرے قربان کرنے چاہئیں تھے کیونکہ مرد صرف بیوی کو نہیں پالتا بچوں کو بھی پالتا ہے اور ہر وقت محنت کرتا ہے بیچارہ تو یہ تو اعتراض کر سکتے ہیں کہ اس کا کم حصہ رکھا ہوا ہے مگر یہ اعتراض جائز نہیں ہے کہ زیادہ حصہ رکھا ہوا ہے۔ بیوی کو اجازت ہے وہ اپنی کمائی خود کرے لیکن خاوند کو اجازت نہیں ہے کہ بیوی کی کمائی میں ہاتھ ڈالے کئی لوگ یہ ظلم کرتے ہیں کہ بیویوں سے کام کرواتے ہیں۔ اور ان کے پیسے خود کھا جاتے ہیں۔ مگر یہ گناہ ہے۔ عورت اگر کمائی کرتی ہے اور خاوند اس کو اجازت دیتا ہے کہ کمائی کرے تو اس کا اپنا پیسہ ہے جس کو چاہے دے خاوند کو کوئی حق نہیں ہے اس میں مداخلت کرے اس میں دخل دے۔

سوال ہم یہاں انگلینڈ میں رہتے ہیں تو کس طریقے سے عقیقہ کریں ادھر کر لیں یا پاکستان بھیجیں یا قادیان بھیجیں۔

جواب عقیقہ تو ہیں جہاں رہتے ہیں وہیں بہتر ہے۔ عقیقہ صدقہ نہیں ہے۔ عقیقے میں سب رشتے دار گوشت کھا سکتے ہیں۔ اس کا تیسرا حصہ غرباء کے لئے دیا جاتا ہے عام طور پر اور باقی جو ہے اپنے رشتے دار سب کھاتے ہیں تو اگر آپ عقیقہ کرتے ہیں آپ فریج میں رکھ لیں یہاں بھی غریب ہیں۔ بہت غربت ہے یہاں ضروری نہیں عقیقے کے لئے کہ کسی خاص مذہب کو ہی دیا جائے۔ انگریزوں اور عیسائیوں وغیرہ میں ایسی غربت ہے بعض جگہ کہ وہ بھوکے مرتے ہیں بیچارے تو ایسی ایسوسی ایشنز (Associations) بنی ہوئی ہیں۔ جن کو وہ گوشت دلوا سکتے ہیں اور اگر یہاں یہ ممکن نہ ہو قانون خلاف ہو تو پھر آپ کی مرضی ہے چاہے عقیقہ باہر کروادیں۔ پاکستان میں بھی کرواسکتی ہیں۔ قادیان میں بھی کرواسکتی ہیں۔

حضور نے آخر پر فرمایا۔

جزاکم اللہ بہت اچھا ہوا یہ مجلس جو ہے اس سے میرا خیال ہے کہ جرمن خوش ہوں گے کیونکہ جرمنی میں بہت سی عورتیں ایسی آئی ہوئی ہیں جو اردو تو سمجھتی ہیں مگر جرمن نہیں آتی کئی بوڑھی ہو کر آئی ہیں کئی بڑی عمر میں تو یہ جو کلاس ہے یہ دونوں کو فائدہ دے گی جرمن Speaking کو بھی فائدہ دے گی اور اردو بولنے والوں کو بھی فائدہ دے گی۔ میں آپ کا بہت ممنون ہوں۔ شکریہ۔ جزاک اللہ۔

ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر (گھانا) میں منعقد ہونے والی اہم تقریبات

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مورخہ 21 ستمبر کو ٹی آئی احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر میں تیسری ٹرم کا جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم محمد یوسف یاسن صاحب، مربی سلسلہ و پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ نے کی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد تین بچیوں نے مترنم آواز کے ساتھ لوکل زبان میں Songs of Praise پیش کئے جن میں درود شریف اور آنحضور ﷺ کی عظمت کا ذکر تھا۔ پھر مکرم محمد یوسف یاسن صاحب نے آنحضور ﷺ کی محبت الٰہی کے موضوع پر طلباء سے خطاب فرمایا۔ آپ نے بڑے دلنشین پیرائے میں حضورؐ کی زندگی پر محیط اس اہم موضوع کو واقعات کی روشنی میں خوب اجاگر کیا۔ خطاب کے بعد مختصر طور پر مجلس سوال و جواب بھی منعقد ہوئی جس میں طلباء نے احمدیت کے بارہ میں بعض سوالات پوچھے۔

آخر پر سکول کے ہیڈ ماسٹر Mr.Dimbie Mumini Issah نے صدر مجلس کا شکریہ ادا کیا۔ یہ پروگرام قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس میں کل شرکاء کی تعداد 120 تھی۔

کوئز پروگرام

تیسری ٹرم کے پروگرام میں ہم نے پہلے ہی سے ایک کوئز رکھا ہوا تھا۔ اس کا مقصد پوٹسن میں ہونے والے انٹر سکول کوئز کی تیاری بھی تھا۔ خدا کے فضل سے مورخہ 10۔ اکتوبر کو یہ کوئز منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تلاوت و نظم کے بعد ٹیموں کا حاضرین سے تعارف کروایا گیا اور اس کے ساتھ ہی مقابلہ کا آغاز ہوا۔ پہلے تین راؤنڈ میں قرآن مجید، فقہ اور حدیث کے بارہ میں سوالات کئے گئے۔ چوتھے راؤنڈ کے سوالات سپورٹس کے بارہ میں تھے۔ پانچویں اور چھٹے راؤنڈ میں سائنس اور سیاست کے بارہ میں ٹیموں سے سوالات پوچھے گئے اور آخری راؤنڈ میں تاریخ اسلام کے موضوع پر سوالات پوچھے گئے۔ خدا کے فضل سے دونوں ٹیمیں بھرپور تیاری کے ساتھ آئی تھیں۔ دو گھنٹے کا یہ پروگرام بہت دلچسپ رہا۔

نیشنل ہیڈ کوارٹر کی سیر

سکول کے طلباء کو جماعت احمدیہ سے متعارف کروانے کے لئے تیسری ٹرم میں طلباء کے ایک وفد کو احمدیہ نیشنل ہیڈ کوارٹر واقع اکرا کی سیر کروائی گئی۔

اس سلسلہ میں طلباء کا ایک وفد احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر سے اکرا کے لئے روانہ ہوا جس میں دو اساتذہ اور 18 طلباء شامل تھے۔ دوسرے استاد عیسائی تھے۔ جبکہ طلباء میں سے پانچ طلباء احمدی، تین غیر احمدی اور پندرہ عیسائی تھے۔ محترم ایوب عبد اللہ صاحب نے ہمیں ہیڈ کوارٹر کا تعارف کروایا پھر ہم نے باری باری مختلف مقامات دیکھے۔

☆.....**نمائش:۔** اکرا میں احمدیہ مشن غانا نے شاندار نمائش کا اہتمام کر رکھا ہے جس میں دنیا بھر میں ہونے والی جماعتی ترقیات کی تصویری جھلکیاں موجود ہیں۔ تراجم قرآن کریم اور دیگر جماعتی لٹریچر کی کاپیاں بھی ہیں۔ طلباء نے بڑے انہماک سے نمائش دیکھی۔ انہیں نمائش دکھانے کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف بھی کروایا گیا۔

☆.....**پریس:۔** طلباء کو احمدیہ پریس لے جایا گیا جہاں محترم منصور احمد صاحب زاہد انچارج پریس نے طلباء کو کتب و پمفلٹ کی اشاعت کے مختلف مراحل سے آگاہ کیا۔

☆.....**سٹور اور لائبریری:۔** آخر پر طلباء کو جماعت کے سٹور میں لے جایا گیا جہاں جماعتی لٹریچر رکھا جاتا ہے۔ نیز انہیں لائبریری کا تعارف کروایا گیا جس میں خصوصاً آڈیو اور ویڈیو سیکشن سے آگاہ کیا گیا۔ اس کے بعد طلباء کو مشن کی طرف سے پر تکلف لنچ پیش کیا گیا۔

مجلس سوال و جواب

اس سیر کا اہم حصہ محترم مولانا عبد الوہاب بن آدم، امیر و مشنری غانا سے طلباء کی ملاقات تھی۔ محترم امیر صاحب طلباء کے ساتھ بڑے تپاک سے ملے۔ تلاوت اور مختصر تعارف کے بعد مجلس سوال وجواب کا آغاز ہوا۔

طلباء نے بڑے شوق سے احمدیت کے بارہ میں سوالات پوچھے۔ عیسائی طلباء نے بھی خوب کھل کر احمدیت کے بارہ میں سوالات پوچھے۔ محترم امیر صاحب نے بڑے پیار سے دلائل کے ساتھ ان کے تسلی بخش جواب دیئے۔ یہ نشست دو گھنٹے تک جاری رہی۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔

پہلا انٹر سکول کوئز

خدا کے فضل سے مورخہ 16۔ اکتوبر 1999ء بروز ہفتہ پہلا انٹر سکول کوئز، احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن میں ہوا۔ اس میں درج ذیل سکولوں کی ایک ایک ٹیم نے شرکت کی جبکہ ہر ٹیم تین طلباء پر مشتمل تھی۔

1.....احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن
2.....احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر
3.....احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ

مقابلے کے پانچ راؤنڈ تھے۔ پہلے راؤنڈ میں قرآن مجید اور حدیث، دوسرے میں فقہ، تیسرے میں تاریخ اسلام، چوتھے راؤنڈ میں احمدیت اور پانچویں راؤنڈ میں سیاست اور سپورٹس کے بارہ میں سوالات پوچھے گئے۔ محترم ایوب عبد اللہ صاحب لوکل مشنری نے تمام سوالات ٹیموں سے باری باری پوچھے۔ جو سوالات ٹیموں کو نہ آتے وہ حاضرین سے پوچھے جاتے۔ اس طرح وہ بھی مقابلہ میں شریک رہے۔ ہر راؤنڈ کے بعد مقابلہ کے نتائج سے بھی حاضرین کو آگاہ کیا جاتا رہا۔ سب ٹیمیں بہت تیاری کے ساتھ آئی تھیں اس لئے مقابلہ بہت سخت رہا۔ تاہم نتیجہ یہ رہا۔

اول ٹیم.....احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ
دوم ٹیم.....احمدیہ سیکنڈری سکول اسارچر
سوم ٹیم.....احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن

اس طرح محض خدا تعالیٰ کے فضل سے سنٹرل ریجن کے تین تعلیمی اداروں کے طلباء کو باہم قریب ہونے کا موقع ملا اور ان میں نہ صرف دینی معلومات کے حصول کا شوق پیدا ہوا بلکہ مسابقت کی روح بھی بیدار ہوئی۔ اس میں اساتذہ، طلباء سمیت 300 احباب شریک ہوئے۔ غیر احمدیوں کی ایک کثیر تعداد بھی شامل ہوئی۔ اس سارے پروگرام میں تین گھنٹے صرف ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 10 مارچ 2000ء)

توکل کا لطف

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

(دین) کی خدمت جو شخص درویشی اور قناعت سے کرتا ہے وہ ایک معجزہ اور نشان ہو جاتا ہے جو جمعیت کے ساتھ کرتا ہے اس کا مزا نہیں آتا۔ کیونکہ توکل علی اللہ کا پورا لطف نہیں رہتا اور جب توکل پر کام کیا جاوے تو خدا مدد کرتا ہے۔ اور یہ باتیں روحانیت سے پیدا ہوتی ہیں جب روحانیت انسان کے اندر پیدا ہو تو وہ وضع بدل دیتا ہے۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح پر صحابہ کی وضع بدل دی یہ سارا کام اس کشش نے کیا جو صادق کے اندر ہوتی ہے یہ خیالات باطل ہیں کہ کئی لاکھ روپیہ ہو تو کام چلے خدا تعالیٰ پر توکل کر کے جب ایک کام شروع کیا جاوے اور اصل غرض اس کے دین کی خدمت ہو تو وہ خود مددگار ہو جاتا ہے اور سارے سامان اور اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ (الحکم 24 جون 1903ء)

مسعود احمد خان صاحب دہلوی۔ سابق ایڈیٹر الفضل

عطائے خاص کا درجہ رکھنے والے ایک عظیم محسن کا ذکر خیر

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

علم و فضل کے اعتبار سے اپنی ذات میں عظمت کا مینار بایں ہمہ سراسر پیکر عجز و انکسار فاضل اجل عالم باعمل اور زاہد شب زندہ دار' نثر پُراثر لکھنے والا ممتاز قلمکار فصیح البیان خطیب و لیکچرار' میدان مناظرہ کا شاہسوار' بزم یاراں میں ریشم کی طرح نرم اور رزم حق و باطل میں فولاد کی طرح مضبوط و مستحکم' مزاج شگفتہ طبیعت باغ و بہار' حسن خلق اور مہمان نوازی کی ایک حسین مثال' عجب و پندار سے کوسوں دور' برخورداروں کے لئے محبت و رأفت اور شفقت سے بھرپور' نفاست و نظافت کے اہتمام کے علاوہ باطنی تزکیہ و طہارت میں نورٌ علی نور' نادر روزگار اساتذہ سے فیض یافتہ اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے نئی نسلوں کے لئے غایت درجہ فیاض و فیض رساں' نامور خادم دین کی حیثیت سے اپنی ذات والاصفات میں خدمت و فدائیت کا تابندہ نشاں۔ یہ تھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جید عالم' دلوں کو مسخر کرنے والے مربی و مناظر' گرانقدر کتب کے مولف و مصنف اور ماہنامہ الفرقان کے مدیر شہیر حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری جن کے نام نامی اور ذات گرامی سے اپنے اور پرائے سب واقف ہیں۔ اور کون ہے جو ان کی غیر معمولی صلاحیتوں اور عالی ظرفی کے آئینہ دار کارناموں کا دل سے معترف نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے اس فضل و احسان پر میرا دل تشکر و امتنان کے جذبات سے ہمیشہ معمور رہا ہے اور تا دم آخر رہے گا کہ مرکز سلسلہ قادیان سے دور و مہجور ہونے اور دہلی میں پلنے بڑھنے اور عمر عزیز کے پچیس سال وہیں گزارنے کے باوجود مجھے کم عمری کے زمانہ سے ہی حضرت مولانا ابوالعطاء کی اردو اور عربی میں مسحور کن خطابت اور غیر مسلموں اور غیر احمدیوں کے ساتھ آپ کے انتہائی کامیاب مناظروں سے فیضیاب ہونے کے بیشمار مواقع میسر آئے اس لئے کہ آپ جماعت احمدیہ دہلی کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے دیگر نامی گرامی علماء کے ہمراہ ہر سال ہی دہلی تشریف لایا کرتے تھے اور جب بھی آریوں یا عیسائیوں کے ساتھ کوئی مناظرہ طے پاتا تو مرکز کی طرف سے جماعت دہلی کی درخواست پر آپ ہی کو بھجوایا جاتا۔ آپ جب بھی تشریف لاتے میں آپ کی پر مغز مدلل اور برجستہ تقاریر اور فن خطابت میں آپ کی غیر معمولی دسترس و مہارت سے مستفیض ہو کر نیز مناظروں میں آپ کے شرافت و متانت اور عالی ظرفی کے آئینہ دار دل موہ لینے والے مخصوص اسلوب سے لطف اندوز ہو کر خوشی سے پھولے نہ سماتا۔ خوش میں اس بات پر ہوتا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو ایسے فخر روزگار علماء سلسلہ عطا کئے ہیں جن میں سے ہر ایک دُرِ نایاب اور گوہر آبدار کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس وقت میرے خواب و خیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ میری زندگی قادیان اور ربوہ میں ایسے عالی مرتبت بزرگ علماء کے آگے زانوئے ادب تہہ کرنے اور ان کی جوتیاں سیدھی کرنے میں گزرے گی اور مجھ ایسے کندہ ناتراش کو ان کی علم پرور تریاقی صحبتوں سے مستفیض ہونے کے بے حساب مواقع میسر آئیں گے۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کو قریب سے دیکھنے' آپ کے علم و فضل سے فیضیاب ہونے اور آپ کی غیر معمولی شفقتوں کا مورد بننے کے جو انمول مواقع مجھے میسر آئے میں ان میں سے بعض واقعات کا ذکر کرتا ہوں اور وہ بھی اختصار سے۔

عالی ظرفی کا آئینہ دار ایک معرکہ آراء مناظرہ

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب موصوف بہت قادر الکلام مقرر تھے اور میدان مناظرہ کے شاہسوار۔ آپ کو اپنی زندگی میں ہر مذہب اور ہر فرقہ کے علماء سے بیشمار مناظرے کرنے کے مواقع ملے۔ آپ کو احمدیت اور اس کے علم کلام پر تو عبور حاصل تھا ہی دیگر مذاہب اور ان کے فرقوں کے مخصوص عقائد اور ان کی کتب پر بھی بڑی دسترس حاصل تھی نیز آپ عقلی استدلال سے بھی مدمقابل کو مرعوب کرنے کی بھرپور صلاحیت ہی نہیں رکھتے تھے بلکہ بفضل اللہ تعالیٰ متانت و سنجیدگی اور عالی ظرفی کے آئینہ دار اپنے مخصوص اوصاف کا سامعین پر نہایت نیک اثر چھوڑنے میں بھی آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ آپ دوران مناظرہ مدمقابل کی عزت نفس کا پورا خیال رکھتے۔ چبھتی ہوئی بات کہنے اور دل دکھانے اور استہزاء سے کام لینے سے ہمیشہ محترز رہتے اور آپ کی تمام تر کوشش یہ ہوتی کہ مدمقابل ہی لاجواب نہ ہو بلکہ سامعین دین حق کے حق میں نیک اثر قبول کریں اور ان کے دل دینی صداقتیں قبول کرنے کی طرف مائل ہوں۔ آپ کے سینکڑوں مناظروں میں سے میں صرف ایک مناظرہ کے ذکر پر اکتفا کروں گا اور یہ ذکر بھی عینی شہادت کے رنگ میں ہو گا۔

بیسویں صدی عیسوی کی تیسری دہائی کے اواخر کا ذکر ہے کہ آریہ سماج دہلی کا سالانہ جلسہ یا اجتماع شہر کے مشہور و معروف بازار چاندنی چوک کے سرے پر ان کے نو تعمیر شدہ وسیع و عریض ہال الموسوم "دیوان ہال" میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر انہوں نے جملہ مذاہب والوں کو مناظرے کا چیلنج دیا۔ جماعت احمدیہ دہلی نے بھی چیلنج کو باضابطہ طور پر منظور کرنے کے بعد محترم ناظر صاحب دعوت (الی اللہ) کی خدمت میں تحریری درخواست ارسال کی کہ اگر ممکن ہو تو مناظرے کے لئے حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کو دہلی بھجوایا جائے۔ چنانچہ حضرت مولانا موصوف محترم مہاشہ محمد عمر صاحب فاضل کی معیت میں دہلی تشریف لائے۔ آریہ سماج کے جلسہ کے تیسرے اور آخری دن رات کو ہماری جماعت کے ساتھ مناظرے کا وقت مقرر تھا۔ جلسہ کے پہلے دو روز کے دوران عیسائیوں اور دیگر علماء سے آریوں کے مناظرے ہو چکے تھے۔ آریوں کی طرف سے مہاشہ رامچندر دہلوی کے علاوہ پیامی نام کے ایک پنجابی مناظرہ کر رہے تھے۔ مہاشہ رامچندر بہت شستہ زبان میں تقریر کرتے تھے۔ قرآنی آیات انہیں ازبر تھیں پوری صحت اور روانی کے ساتھ وہ قرآنی آیات پڑھا کرتے تھے۔ اپنے مخصوص رنگ میں ان کا عقلی استدلال بھی بظاہر خاصہ پختہ ہوتا تھا اس لئے بسا اوقات وہ مجمع پر چھا جایا کرتے تھے۔ پیامی نامی آریہ مناظر اصل موضوع سے ہٹ کر مدمقابل کو لایعنی باتوں میں الجھانے اور تمسخرانہ انداز اختیار کر کے مجمع کو ہنسانے اور اپنی واہ واہ کرانے کے فن میں ماہر تھا۔ وہ ایک روز قبل ایک اور عالم کو لایعنی باتوں میں الجھا کر اور فلسفیانہ انداز کے چکروں میں پھنسا کر انہیں کافی دبا چکا تھا جس کی وجہ سے دہلی کے عوام کافی کبیدہ خاطر تھے اور اس انتظار میں تھے کہ احمدی مناظران کا حساب کیسے چکاتا ہے اس لئے عوام مولانا کا مناظرہ سننے کے لئے ہزاروں کی تعداد میں امڈے چلے آئے حتیٰ کہ خود آریوں کے تعمیر کردہ انتہائی وسیع و عریض ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہ رہی۔ ان کے اپنے سالانہ جلسہ کی وجہ سے ہندو عورتیں بھی خاصی تعداد میں آئی ہوئی تھیں اور ہال کے ایک علیحدہ حصہ میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کے ساتھ مناظرے کے لئے آریوں کی طرف سے پیامی نامی دریدہ دہن مناظر کو مقرر کیا گیا۔ آریوں کی طرف سے مہاشہ رامچندر نے اور ہماری طرف سے مہاشہ محمد عمر نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔

آریہ مناظر نے اپنی عادت کے مطابق خلط مبحث کے طور پر ادھر ادھر کی لایعنی باتوں میں الجھانے کی بہت کوشش کی لیکن حضرت مولانا نے اصل موضوع بحث سے ادھر ادھر ہوئے بغیر پر زور دلائل کی رو سے آریہ عقائد پر ایسے تابڑ توڑ حملے کئے کہ پیامی جی بوکھلا اٹھے۔ وہ بعض کتابوں میں سے عبارتیں پڑھ پڑھ کر ایسی مبتذل باتوں پر اتر آئے کہ علی الخصوص عورتوں کی موجودگی میں انہیں بیان کرنا قطعاً مناسب نہ تھا۔ حضرت مولانا نے کمال متانت سنجیدگی اور وقار سے مناظرے کو نہایت مدلل انداز میں جاری رکھتے ہوئے اپنی ایک تقریر میں پیامی جی کی لچر باتوں کا صرف اتنا جواب دیا کہ آریوں کی ایک کتاب ہاتھ میں لے کر اور اسے ہوا میں لہراتے ہوئے فرمایا "آریہ صاحبوں کی یہ کتاب میرے پاس موجود ہے میں اگر جواب دینا چاہوں تو میں اس میں سے بہت ہی لچر قسم کی ایسی باتیں پڑھ کر سنا سکتا ہوں کہ جنہیں سن کر آریہ صاحبوں کے ہوش اڑ جائیں گے لیکن وہ خاطر جمع رکھیں میں ایسا نہیں کروں گا ظاہر ہے پیامی جی کو اپنی ماؤں بہنوں کی بھی کوئی شرم نہیں ہے ورنہ وہ ایسی باتیں یہاں بیان کر کے بے حیائی کا مظاہرہ نہ کرتے"۔ پھر حضرت مولانا نے ہال کے ایک علیحدہ حصہ میں بیٹھی ہوئی آریہ عورتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا:۔ "یہ میری بھی مائیں بہنیں ہیں اور ان کا بھی میرے دل میں بڑا احترام ہے۔ لہٰذا میں ایسی کوئی غیر شائستہ بات زبان پر نہیں لاؤں گا اور نہ میں کبھی ایسی باتیں زبان پر لا سکتا ہوں جن کا زبان پر لانا شرعاً اور اخلاقاً سراسر نامناسب اور ناجائز ہے۔"

مولانا کا یہ اعلان کرنا تھا کہ مسلمان تو مسلمان وہاں بہت بڑی تعداد میں موجود آریہ شرفا بھی عش عش کر اٹھے اور ان کی زبانوں پر بے ساختہ تحسین و آفرین کے کلمات آئے بغیر نہ رہے۔ خود آریوں کے صدر مجلس مہاشہ رامچندر حضرت مولانا کے کمال شائستگی اور عالی ظرفی کے آئینہ دار نہایت پروقار انداز بیان سے اس قدر متاثر ہوئے کہ مولانا کی تقریر ختم ہوتے ہی کرسی سے یکدم اٹھ کھڑے ہوئے اور انہوں نے اپنے مناظر کی غیر شائستہ حرکت پر حاضرین سے معافی مانگی اور پھر اپنے مناظر سے مخاطب ہو کر کہا کہ وہ موضوع زیر بحث سے ادھر ادھر ہونے کی کوشش نہ کریں اور آئندہ کوئی غیر شائستہ بات زبان پر نہ لائیں ورنہ وہ مناظرہ ختم کرنے کا اعلان کر دیں گے۔ مہاشہ رامچندر کے اس جرأت مندانہ اعلان پر جہاں مسلمانوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے وہاں آریہ مناظر پر ایسی اوس پڑی کہ اس میں جم کر مناظرہ کرنے کی سکت باقی نہ رہی۔ حضرت مولانا از اول تا آخر مناظرے اور سامعین کے پورے مجمع پر چھائے رہے۔

یہ دین حق کی فتح مبین کا آئینہ دار مناظرہ تھا۔ چنانچہ مناظرہ کے اختتام پر مسلمان اللہ تبارک و تعالیٰ کی کبریائی کا اعلان کرتے یعنی پرجوش نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے آریوں کے "دیوان ہال" سے باہر آئے اور چاندنی چوک کے بازار میں حضرت مولانا کے پیچھے پیچھے جلوس کی شکل میں چلتے رہے۔ اس جلوس میں دینی مدارس کے طلباء کثیر تعداد میں شامل تھے۔ وہ باہم باتیں کرتے ہوئے مولانا کے علم کی وسعت' خطابت کے منفرد انداز' پرشوکت آواز اور قوت استدلال کی

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر32616 میں زمرد ورک بنت چوہدری ارشاد احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولہ مالیتی۔/100000 روپے۔ 2۔ نقد رقم۔/70900 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زمرد ورک 1326 اے بلاک گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر16608 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 کاشف بن ارشد وصیت نمبر28964۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32617 میں مہوش ورک بنت چوہدری ارشاد احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک میں جمع شدہ رقم۔/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مہوش ورک 1326اے بلاک گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد وصیت نمبر16608 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 کاشف بن ارشد وصیت نمبر 28964۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32618 میں ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 18ایکڑ واقع موضع بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ مالیتی۔/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/18400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ارسلان مہدی ورک 1326 اے گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر16608 والد موصی گواہ شد نمبر2 کاشف بن ارشد وصیت نمبر28964۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32619 میں نعمان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک قوم جٹ ورک پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین 8 ایکڑ واقع موضع بیداد پور ورکاں ضلع شیخوپورہ مالیتی۔/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/18400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نعمان مہدی ورک 1326۔ اے بلاک گلشن راوی لاہور گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشاد احمد ورک وصیت نمبر 16608 والد موصی گواہ شد نمبر2 کاشف بن ارشد وصیت نمبر28964۔

مسل نمبر32620 میں زاہد محمود ولد طاہر محمود قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور وزنی 17 گرام 650 ملی گرام مالیتی۔/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد زاہد محمود A-1365 فیز II گلشن جدید کراچی گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر فیاض مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 پیر شریف احمد گلشن جدید فیز II کراچی۔

مسل نمبر32621 میں مرزا مبشر تنویر طاہر ولد مرزا غلام رسول قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید فیزII کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان نمبر A/1452 برقبہ 120 مربع گز واقع گلشن جدید فیز II کراچی مالیتی۔/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مرزا مبشر تنویر طاہر گلشن جدید فیزII کراچی گواہ شد نمبر1 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف خان وصیت نمبر30596۔

مسل نمبر32622 میں روبی تبسم بنت خلیل احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 67 ر۔ب ڈیرہ گجراں ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں جوڑی وزنی..... مالیتی۔/1000 روپے۔2۔ کوکا مالیتی۔/100 روپے۔3۔ نقد رقم۔/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ روبی تبسم چک 67 ر۔ب ڈیرہ گجراں ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر

بقیہ صفحہ 5

تعریف کرتے جارہے تھے۔ میں حضرت مولانا کے پیچھے اور عقب میں آنے والے ہجوم سے نسبتاً آگے آگے چل رہا تھا لیکن کان میرے ان کی باتوں کی طرف لگے ہوئے تھے۔ جب وہ باہم حضرت مولانا کے علم و فضل کی تعریف کر رہے تھے تو بڑی عمر کے ایک مولوی صاحب جو ان کے اتالیق معلوم ہوتے تھے۔ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولے بیشک مولوی اللہ دتہ بہت بڑے عالم اور منجھے ہوئے مناظر ہیں لیکن قادیانیوں کا سب سے بڑا عالم مولوی راجیکی ہے۔ عربی دانی میں ہندوستان بھر میں کوئی عالم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ میں ان کی باتیں سن سن کر دل ہی دل میں خوش ہو رہا اور اللہ تعالیٰ کی حمد بجالا رہا تھا کہ اس نے اپنے فضل سے ہماری جماعت کو کیسے کیسے عظیم المرتبت علماء عطا کئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ عالم بے بدل ہے۔ جب تک حضرت مولانا چاندنی چوک کے محلہ بلیماران میں واقع اپنی قیام گاہ الموسوم کوٹھی "نواب لوہارو" نہ پہنچ گئے جلوس اسی طرح آپ کے پیچھے پیچھے چلتا رہا۔ میں نے دیکھا کہ مولانا ہر قسم کی تحسین و آفرین اور ستائش سے بے نیاز گردن جھکائے زیر لب تسبیح و تحمید کرتے ہوئے معمول کی درمیانی رفتار سے آگے چلے جارہے ہیں۔ آپ کے چہرے بشرہ سے ہرگز یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ آپ کوئی بہت بڑا معرکہ سر کرکے آرہے ہیں۔ میں نے محسوس کیا کہ احمدیت کی فتح مبین کے اس موقع پر حضرت مولانا میں عجز وانکسار کی کیفیت کا عالم ہی کچھ اور ہے اور وہ کیفیت فزوں سے فزوں تر ہو کر شان دلربائی میں اضافہ کا موجب بنی ہوئی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نصرت جہاں اکیڈمی کا جلسہ تقسیم اسناد

○ نصرت جہاں اکیڈمی کے اردو انگلش سیکشنز کے سالانہ امتحانات کے اختتام پر مورخہ 27۔ مارچ 2000ء کو جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ اس سادہ مگر پر وقار تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید حضرت اللہ پاشا صاحب تھے۔ موصوف نے اپنے خطاب میں طلباء کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم حاصل کرنے کی طرف بڑھ چڑھ کر توجہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ سٹیج پر ناصر فاؤنڈیشن کے چیئرمین مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم بھی موجود تھے۔ پہلے اردو سیکشن کے ان طلباء کو انعامات دیئے گئے جنہوں نے اپنی اپنی کلاسز میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کی تھیں۔ بعد ازاں اساتذہ کو شیلڈز دی گئیں۔ اس کے بعد انگریزی سیکشن کے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ جن طلباء نے انفرادی طور پر مضامین میں اول یا دوم پوزیشن حاصل کی تھی ان کو بھی انعامات دیئے گئے۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد مہمانوں کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ غلام علی صاحب دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 26-3-2000 صبح چار بجے چند یوم بیمار رہنے کے بعد بعمر 69 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں نماز جنازہ مکرم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب صدر محلہ دارالنصر غربی نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب امیر حلقہ امارت ترگڑی ضلع گوجرانوالہ اور شیخ منور احمد صاحب سیکرٹری مال (چک 99 شمالی) سرگودھا کی ہمشیرہ تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو بیٹیاں پسماندگان چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سرجیکل رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسے احباب جو کوالیفائڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے 15۔ اپریل 2000ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں۔ (I) کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہوا ہو۔ (II) عمر 30 سال سے کم ہو۔

درخواست امیر صاحب حلقہ / صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئے۔ دوران خدمت ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA مبلغ -/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ -/1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

رشک کے لائق

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

"حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا "دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔"

(بخاری کتاب الزکوۃ)

پس مال کی عطا کے ساتھ علم کی عطا بھی ہے اور قرآن کریم سے پتہ چلتا ہے اور احادیث نبوی سے جو تشریح ملتی ہے کہ خدا کی راہ میں نہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے' نہ علم خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے۔ علم میں جو کمی نہیں آتی اس کو دنیا والے بھی سمجھتے ہیں کہ علم کی تقسیم سے علم بڑھتا ہے کم نہیں ہوتا مگر مال کے متعلق ان کو سمجھ نہیں آتی کہ یہ کیسے بڑھتا ہے مگر آنحضور ﷺ نے جو کچھ بھی فرمایا ہے برحق ہے اور ہمیں اپنی جماعت کے تجربے سے پتہ ہے کہ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں کے مال کم نہیں ہوا کرتے' بڑھا کرتے ہیں۔"

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمد آصف ساہی صاحب اسلام آباد شدید بیمار ہیں۔ ICU وارڈ الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں داخل ہیں۔ موصوف کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری غلام نبی صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ جو کہ آج کل اپنے بیٹے مکرم چوہدری طارق وسیم صاحب کے پاس سویڈن میں مقیم ہیں ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ڈاکٹرز نے بائی پاس آپریشن تجویز کیا ہے۔ انشاء اللہ مورخہ 10-4-2000 کو سویڈن میں ہی آپریشن ہو گا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

○ مکرم محمد ارشد کاتب صاحب کارکن نظارت اشاعت مورخہ 22۔ مارچ 2000ء سے بعارضہ بخار اور کھانسی بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کشمیر پالیسی تبدیل کرے

مقبوضہ کشمیر کے ایک روزنامے نے باخبر ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ کشمیر کے بارے میں سخت گیر پالیسی تبدیل کر دے صدر کلنٹن نے اپنے دورے کے دوران اس پالیسی میں نرمی لانے کے لئے وزیراعظم واجپائی سے ملاقات کے دوران ان پر زور ڈالا۔ خیال ہے کہ نرمی کے اظہار کے لئے واجپائی راجستھان جیل میں قید حریت کانفرنس کے رہنماؤں کو چند روز کے اندر رہا کر دیں گے۔

گروزنی میں 30 روسی فوجی ہلاک

اگرچہ چیچنیا میں جنگی کارروائیوں میں مصروف روسی فوج نے اپنی کارروائیاں تقریباً بند کر دی ہیں لیکن مٹھی بھر چیچن جانبازوں نے اب بھی اپنی کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں۔ حال ہی میں ایک ایسے ہی جانبازوں کے حملے کے نتیجے میں 30 روسی فوجی ہلاک ہو گئے۔ جبکہ درجنوں لاپتہ ہیں۔ روس نے آخرکار بھاری نقصان کا اعتراف کر لیا ہے۔ مجاہدین پہاڑوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ روسی فوج کی کئی بکتر بند گاڑیاں بھی تباہ کر دی گئی ہیں۔

36۔ سکھوں کی آخری رسوم

مقبوضہ کشمیر کے گاؤں چٹی سنگھ پورہ میں 36 سکھوں کے حالیہ قتل کا سوگ منانے کیلئے بھارتی پنجاب اور کشمیر سے آئے ہوئے ہزاروں سکھوں اور مسلمانوں نے مل جل کر شرکت کی اور ہلاک ہونے والوں کا دسواں منایا۔ گوردوارہ میں متعدد ہونے والی تقریبات میں بھارتی حکومت کے خلاف اور آزادی کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ سکھ تنظیم کی اپیل پر مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال رہی صرف سنگھ پورہ جانے والے راستے کھلے رہے۔

کلنٹن ری پبلکن پر برس پڑے

امریکی صدر کلنٹن نے ان تنقیدوں کو غلط قرار دیا ہے کہ جنوبی ایشیا کا ان کا دورہ ناکام رہا۔ وہ ری پبلکن اراکین پر برس پڑے اور کہا کہ سی ٹی بی ٹی پر ناکامی آپ لوگوں کی وجہ سے ہوئی امریکی سینٹ کی طرف سے سی ٹی بی ٹی مسترد کئے جانے کے بعد پاکستان اور بھارت کے ساتھ سمجھوتہ ناممکن تھا۔ لیکن ری پبلکن رہنماؤں کو کوئی شرمندگی نہیں۔

چین میں بارات بم سے اڑا دی

چین میں ایک جنونی نے ہمسایہ کی بارات بم سے اڑا دی۔ 37۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ وہ خود بھی مارا گیا۔ وہ ریڑھی پر لاد کر 50 کلو بم شادی کی تقریب میں لے آیا۔ بتایا گیا ہے کہ جنونی اپنی بیوی کی بے وفائی سے اکثر پریشان رہتا تھا۔

بھارت اور ترکی کے مشترکہ مسائل

ترکی کے وزیراعظم بلند ایجویت نے بھارت کے دورے پر کہا ہے کہ بھارت اور ترکی دونوں کو سرحد پار سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔ انہوں نے دہلی میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے بغیر دہشت گردی کا مقابلہ کریں گے۔ بھارتی برآمد کنندگان ترکی کو یورپ کی کھڑکی کے طور پر استعمال کریں۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ ترک وزیراعظم نے پاکستان جانے سے گریز کیا اس لئے دورہ بھارت اہم ہے۔ ترک وزیراعظم کا کہنا ہے کہ تاریخ طے ہوتے ہی پاکستان جاؤں گا۔

چین کو بھارت کا پیغام

بھارت نے چین کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کیلئے چین کو پیغام بھیجا ہے کہ سرحدی تنازعہ حل کیا جائے۔ سفارتی تعلقات کے قیام کی سالگرہ پر بھارتی قیادت نے پیغام دیا ہے کہ دونوں ممالک کو دو طرفہ تعلقات بہتر بنانے اور خطے میں امن و استحکام کیلئے مل جل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ چینی صدر نے اپنے بھارتی ہم منصب کے نام پیغام میں کہا کہ بھارت کے ساتھ تعلقات بہتری کے نئے دور میں داخل ہو گئے ہیں۔ چین بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو اہمیت دیتا ہے۔

فلپائن میں فوجی بغاوت کا خطرہ

فلپائن میں فوجی بغاوت کے خطرے کے پیش نظر خفیہ اداروں نے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ افواہ ہے کہ صدر جوزف ایسٹراڈ جب وسطی فلپائن سے دور دراز علاقوں کے دورے پر ہونگے تو فوج بغاوت کر دے گی۔

انڈونیشین جنرل کے خلاف مقدمہ

انسانی حقوق کی تنظیموں نے انڈونیشیا کے سب سے سینئر جنرل جونی پر مشرقی تیمور میں مظالم اور ہلاکتوں کا الزام ہے۔ سابق وائس آرمی چیف کو واشنگٹن ائیرپورٹ سے وطن واپسی کے دوران ان مقدمہ سے آگاہ کر دیا گیا۔

مصر میں 67 ممالک کا اجتماع

67 یورپی اور امریکی ممالک آئندہ ہفتے مصر میں جمع ہونگے اجلاس کے معاشی اور سیاسی مقاصد کے علاوہ عرب اسرائیل امن معاہدے کی صورت میں مصر کی علاقائی حیثیت کو مضبوط بنانا بھی ہے۔ یہ بات مصری وزارت خارجہ کے ایک افسر نے بتائی۔ یورپی یونین کے 15۔ ممالک اور 52۔ افریقی سربراہوں کے مشترکہ اجلاس سے مصر کو اپنا کردار واضح کرنے میں مدد ملے گی۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : یکم اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 3۔اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-31
منگل 4۔اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-28
منگل 4۔اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-51

بھارت نے مذاکرات کی پیشکش مسترد کر دی

بھارت نے پاکستان کی پہلی باضابطہ مذاکرات کی پیشکش مسترد کردی ہے۔ پاکستان میں فوجی حکومت کے قیام کے بعد بھارت کو مذاکرات کی یہ دعوت سیکرٹری خارجہ انعام الحق نے بھارتی ہائی کمشنر سے دفتر خارجہ میں ملاقات کے دوران دی اور کہا کہ پاکستان کسی بھی سطح پر کسی بھی جگہ بھارت سے بات چیت کیلئے تیار ہے۔ بھارت نے کہا کہ پاکستان مذاکرات سے قبل اس کے لئے فضا سازگار بنائے۔ پاکستان پہلے مجاہدین کی امداد بند کرے۔ سرحد پار سے دہشت گردی اور جہاد کی اپیلیں ہو رہی ہیں۔ ان حالات میں مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ میں کہا کہ ہماری پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ پاکستان نے جواباً کہا ہے کہ بھارت نے مذاکرات کی پیشکش مسترد کرکے ظاہر کردیا ہے کہ وہ پاکستان کے ساتھ متحارب رویہ برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ عالمی برادری اس کے منفی رویے کا نوٹس لے۔

جمہوریت کا آغاز کردیا ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے جکارتہ (انڈونیشیا) میں مقیم پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جمہوریت کی بحالی کا آغاز کردیا ہے۔ پورا نظام بدل کر رکھ دیں گے۔ امید ہے تارکین وطن ہمیشہ کی طرح اس دفعہ بھی ملک کیلئے قربانی دیں گے۔ غربت کے خاتمے کی طرف توجہ دی جارہی ہے۔

کشمیر کے بغیر امن کا تصور ناممکن

چیف ایگزیکٹو نے جکارتہ میں کہا کہ مسئلہ کشمیر کو نظرانداز کرکے امن کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہی مسئلہ پاک بھارت تعلقات میں حائل اور جنوبی ایشیا میں کشیدگی کا باعث ہے۔ چیف ایگزیکٹو نے تاریخی مسجد استقلال میں اپنے وفد کے ساتھ نماز جمعہ ادا کی۔

بھارتی فوج کی گرلز سکول پر گولہ باری

بھارتی فوج نے نکیال سیکٹر میں گرلز سکول پر گولہ باری کرکے ایک بچی کو شہید کردیا۔ سرحدی گاؤں سندھارا کے پرائمری سکول میں 9 بجے صبح بچیاں سالانہ امتحان کا رزلٹ سن رہی تھیں کہ گولہ باری شروع ہو گئی۔ گل تاج اختر گولہ باری کی زد میں آگئی۔ باقی بچیاں معجزانہ طور پر محفوظ رہیں۔ گولے سکول کے اردگرد گرتے رہے۔

زرداری کی ایک مقدمے سے بریت

سندھ ہائی کورٹ نے کے ای ایس سی میں 84 ملین ڈالر کے فراڈ کے کیس میں آصف علی زرداری کو بری کردیا ہے۔

دریائے کابل میں کشتی الٹنے سے 25 ہلاک

دریائے چناب کے المناک حادثے کے چند دن بعد دریائے کابل میں اکوڑہ خٹک کے نواحی علاقے میں کشتی ڈوبنے سے 25۔افراد ڈوب گئے۔ کشتی دریا کے درمیان پہنچی تو اچانک شدید آندھی آگئی رسی ٹوٹنے سے کشتی بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ کشتی میں 30 سے زائد افراد سوار تھے 5 کو زندہ بچالیا گیا۔ 6 بچوں سمیت 9۔ افراد کی نعشیں نکال لی گئیں۔ دیگر کی تلاش جاری ہے۔

6۔اپریل یوم دعا

مسلم لیگ نے طیارہ کیس کے فیصلے کے پیش نظر 6۔اپریل کو یوم دعا منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسلم لیگی نماز فجر کے بعد قرآن خوانی کریں گے۔ اور نواز شریف کی رہائی اور ملکی سلامتی کیلئے دعائیں مانگیں گے۔

کلنٹن نے تجارت کو ترجیح دی

سابق صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ کلنٹن نے تجارت کی خاطر بھارت کو پاکستان پر ترجیح دی۔ امریکہ مانے یا نہ مانے مسئلہ کشمیر کے حل میں اسے کردار ادا کرنا پڑے گا۔ امریکہ واحد سپرپاور ہے۔ اسکی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔

پہاڑوں پر میزائلوں کی تنصیب

بھارتی فضائیہ کا مقابلہ کرنے کیلئے کشمیری مجاہدین نے پہاڑوں پر میزائل نصب کردیئے ہیں۔ تازہ ترین جھڑپوں میں 45 بھارتی فوجی ہلاک اور بیسیوں زخمی ہوگئے۔ بھارتی فوجی گاڑی پر دستی بموں سے حملے میں 4 فوجی ہلاک ہوگئے۔

ترک کمپنی کے خلاف کارروائی کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے ترک تعمیراتی کمپنی بائندر کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسلام آباد سے پشاور تک موٹروے کی تعمیر کا ٹھیکہ اس کمپنی کو دیا گیا تھا اور اس کمپنی کو نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے 8۔ارب روپے بطور ایڈوانس بھی ادا کئے تھے لیکن کمپنی نے 70 فیصد کی بجائے صرف 8 فیصد کام مکمل کیا۔

پاکستانیوں پر افسوس

معروف بھارتی دانشور صحافی اور ادیب خوشونت سنگھ نے کہا ہے کہ بھٹو اور ضیاء جیسی صورت حال ہے دونوں میں سے ایک رہے گا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ پاکستان کے لوگ وزیراعظم کی پھانسی کے عادی ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مسئلہ کشمیر کے حل میں سنجیدہ نہیں۔ دونوں ممالک کشمیر کو ذاتی سٹیٹ سمجھتے ہوئے اسکی جائیداد تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

غداری کیس سے کلثوم کا نام خارج

یوم پاکستان پر 23۔مارچ کو لاہور میں مسلم لیگ ہاؤس میں ہونے والے جلسے میں قابل اعتراض تقریر کرنے کے الزام میں بیگم کلثوم نواز سمیت دیگر قائدین کے خلاف غداری کے الزام میں جو مقدمہ درج کیا گیا تھا اس میں کلثوم نواز سمیت جنرل (ر) مجید ملک اور دیگر نام خارج کردیئے گئے ہیں۔

ضروری اعلان

○ جو قارئین الفضل ہاکر کے ذریعے اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ مارچ مبلغ 57.50 روپے بنتا ہے جلد ادائیگی فرمائیں۔

(مینجر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

طاہر کراکری سنٹر

سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

جونیئر نرسری - سینئر نرسری اور PREP کلاس میں داخلہ جاری ہے۔

کڈز وزڈم ہاؤس

دارالبرکات فون 04524-212745

نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں اور کاپیاں بارعایت دستیاب ہیں۔

رؤف بکڈپو

اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212297

MEDICAL EQUIPMENT

ECG, CARDIAC MONITORS, DEFIBS, ULTRASOUND & PRINTERS, XRAY, CT SCAN

ALL HOSPITAL & LAB EQUIPMENTS

IMS

21 Bank Sqr. Mkt
Model Town Lahore
Tel: 042-5865976 &
Mob: 0303-7584801

اللہ شافی — **جدید اور زود اثر ادویات** — اللہ شافی

بچوں کی غمگسار
(GHP-24/FL)
زکام-بخار-کھانسی-قے-دست-بدہضمی روزمرہ تکالیف کی اولین دوا ہے

کاکیشیا (مدر ٹنکچر)
(KACCASSIA-Q)
صحت و تندرستی کا خزانہ
بے اولاد حضرات کیلئے نہایت مفید ہے

ٹُنی بر (مدر ٹنکچر)
(TUNIBER-Q)
تیزابیت-بدہضمی-گیس اور معدے کی جملہ تکالیف کی شافی دوا ہے

ان کے علاوہ GHP-555/GH (S-T-Drops) GHP-444/GH (S-S-Drops) کے بارے میں تفصیلی معلوماتی پمفلٹ خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460 - فون 212399

مریم میڈیکل سنٹر

نزد یادگار چوک دارالصدر جنوبی ربوہ۔ فون 944
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
(گائنی میڈیکل سرجیکل میٹرنٹی)
الٹرا ساؤنڈ زیر نگرانی لیڈی الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ
تعارفی قیمت صرف 200 روپے
ای سی جی کلینکل لیبارٹری
افتتاح انشاء اللہ یکم اپریل 2000ء
مشورہ مفت (5 اپریل تا 15 اپریل 2000ء)
(10 دن تک)
ڈاکٹر مبارک احمد شریف فزیشن اینڈ سرجن
ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ الٹرا ساؤنڈ سپیشلسٹ

61